CIVIC ACTION TEAMS

**Pakistan Coronavirus CivActs Campaign**

بلیٹن نمبر 33

۲۰۲۰-۰٦-۱۰

**کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔**

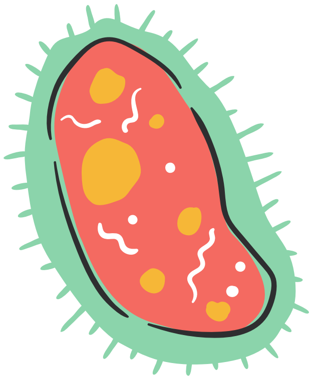

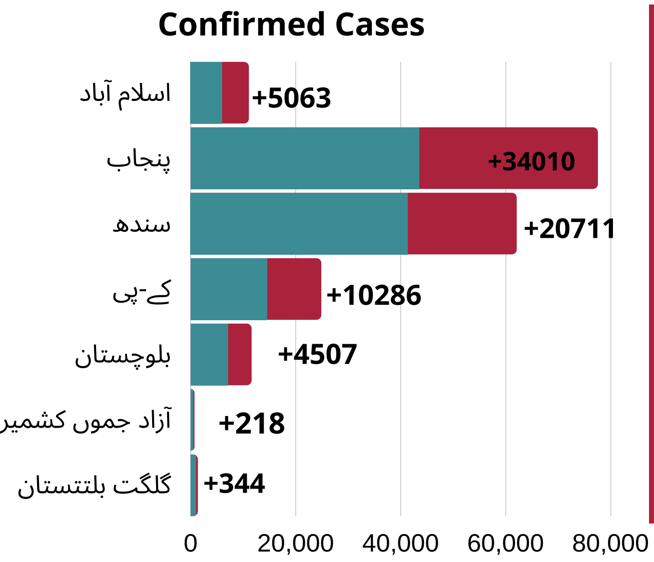


**Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان ایسی تمام معلومات، اطلاعات، افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔**

# اپنی حفاظت کیجیئے!

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لئے ان اقدامات پر عمل کریں

- **کم سے کم 20 سیکنڈ تک اپنے ہاتھوں کو صابن سے بار بار دھوئے۔ اگر صابن اور پانی دستیاب نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر (کم از کم 60٪ الکحل کے ساتھ) استعمال کریں ۔**
- **چھیںکنے کے وقت اپنی ناک اور منہ (اپنی کہنی یا ٹشو کے ساتھ) ڈھانپیں ۔**
- **بھیڑ والی جگہوں سے پرہیز کریں اور معاشرتی دوری کی مشق کریں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کورونا وائرس کے کسی فرد کے سامنے لایا گیا ہے تو ، کم از کم 14 دن تک اپنے آپ کو الگ رکھیں اور کسی بھی علامات کی نگرانی کریں۔**
- **سامان ذخیرہ نہ کریں۔**

# ایک ماہر سے بات چیت

## پروفیسر ڈاکٹر آصف علی
## وائس چانسلر
## ایم این ایس یونیورسٹی آف ذراعت ملتان

وبائی امراض کے دوران یونیورسٹیوں میں تعلیم کی فراہمی کے بہترین طریقہ کار کے بارے میں جاننے کیلئے ہم نے یونیورسٹی آف زراعت ملتان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر آصف علی کے ساتھ بات چیت کی ،جو کہ ایک تعلیمی ماہر ہونے کے ساتھ ساتھ جینومکس اور پلانٹ بریڈنگ کے پروفیسر بھی ہیں۔

انکے مطابق اپنی زندگی میں انھوں نے بہت سی آفات دیکھی ہیں لیکن کورونا وائرس وبائی بیماری کی وجہ سے دنیا کو مشکل ترین حالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انھوں نے جامعات کو عملی طور پر کھلا رکھ کر تمام طلبہ کے تعلیمی سال کے حصول کیلئے ہائیر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کی کاوشوں کو بھی سراہا۔ یونیورسٹی آف زراعت ملتان نے موجودہ صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے آن لائن کلاسز کا انعقاد کیا اور یونیورسٹی میں فیکلٹی اور سیکیورٹی عملے کیلئے معاشرتی فاصلہ برقرار رکھنے کیلئے ضروری اقدامات کئے۔ یونیورسٹی کے داخلی راستے پر جراثیم کشی کرنے والی ٹنل نصب کی گئی ہے۔ تمام فیکلٹی ممبران اور سکیورٹی والے افراد کو یونیورسٹی کی حدود میں ماسک ، سینیٹائزر اور ہاتھ دھونے والے یونٹ مہیا کیے گئے ہیں۔

آن لائن ایجوکیشن کی فراہمی کے مختلف طریقوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے انھوں نے تعلیم کے تسلسل اور روٹین کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ بنیادی طور پر وہ تعلیم کی فراہمی کیلئے گوگل کلاس رومز کا استعمال کررہے ہیں۔ اگر اسٹوڈنٹس آن لائن لیکچرز میں 60 فیصد حاضری برقرار رکھتے ہیں تو ضرورت مند طلبا کیلئے انٹرنیٹ سبسکرپشن کی پیش کش کر کے وہ طلبا کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ وہ طلباء جو آن لائن تعلیم کو جاری رکھنے سے قاصر ہیں ، انھیں یونیورسٹی کی طرف سے اپنے سمسٹر کو فریز کروانے کی تجویز کی گئی ہے تا کہ وہ اپنے مالی اخراجات اور تعلیمی سال کو محفوظ کر سکیں۔

براہ راست اور ورچوئل کلاس رومز کے بارے میں بات کرنے پر ، انکا کہنا تھا کہ براہ راست ترتیبات کے دوران ورچوئل سیشنز سے زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ فیکلٹی ممبران کو طلباء کیلئے مزید تقویت بخش سیشن تیار کرنے کا موقع ملا۔ آن لائن تعلیمی نظام سے چیکنگ کا عمل بھی آسان ہو گیا ہے جیسے ہی طلباء اپنے آن لائن امتحانات کرتے ہیں تو ان کے نتائج خود بخود لرننگ مینجمنٹ سوفٹ ویئر کے ذریعہ تیار ہوجاتے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر آصف نے وبائی مرض ختم ہونے کے بعد والے مناظر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں جب بھی ہمیں اس طرح کے سانحے کا سامنا کرنا پڑا تو ہم نے احتیاطی پروٹوکول بنائے، جیسے کہ دہشت گردی کے دوران ہم نے سیکیورٹی چیک اپ پوائنٹس لگائے تھے۔ اسی طرح ، اس وبائی مرض کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمیں صفائی اور صحت عامہ پروٹوکول کو اپنانا ہوگا۔ وائس چانسلر نے ہمیں بتایا کہ نشتر میڈیکل کالج کے تعاون سے ، ایم این ایس یونیورسٹی آف ذراعت ملتان، پبلک ہیلتھ ڈگری متعارف کروانے جا رہی ہے۔

آخر میں ، انھوں نے طلبہ کو ہدایت کی کہ وہ موجودہ حالات سے خوفزدہ نہ ہوں بلکہ اپنی فیملی اور معاشرے کو محفوظ رکھنے کیلئے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ انھوں نے مزید کہا کہ انسانیت کی خدمت کریں اور اس وقت کو بہترین طریقے سے استعمال کریں۔

# کورونا وائرس وباء کی وجہ سے طلباء کس طرح متاثر ہو رہے ہیں؟

## کورونا وائرس وباء کے دوران طلباء کو کن چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑرہا ہے؟

کورونا وائرس وبائی بیماری کے باعث 161 ممالک میں 1.6 بلین سے زائد بچے اور نوجوان اسکول جانے سے قاصر ہیں۔ اس وبائی بیماری کے دوران طلباء کو بہت سارے چیلنجز درپیش ہیں۔ سب سے بڑا چیلنج آن لائن تعلیمی فراہمی ہے۔ بیشتر یونیورسٹیوں نے کورسز کو ایک مقررہ ٹائم لائن میں مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے اور آن لائن امتحان کا فیصلہ بھی کیا ہے ، لیکن کچھ طلباء کے پاس انٹرنیٹ کے بنڈل خریدنے کیلئے یا لیپ ٹاپ لینے کیلئے وسائل نہیں ہیں۔ کچھ طلباء دور دراز کے علاقوں میں رہتے ہیں اور انہیں انٹرنیٹ تک رسائی حاصل نہیں ہے اور ان حالات نے انہیں بری طرح سے متاثر کیا ہے۔ ایک اور اہم مسئلہ سائنس و ٹیکنالوجی کے طلباء کیلئے ہے کیونکہ انہیں اپنے تحقیقی کام کو انجام دینے کیلئے مناسب لیبز اور آلات کی ضرورت ہے ، لیکن آن لائن تعلیم نے ان کیلئے پیچیدگیاں پیدا کردیں ہیں۔ آن لائن نظام کے طریقہ کار سے نمٹنے کے دوران ، طلباء کیلئے کچھ اور چیلینجز بھی ہیں، جیسا کہ ایک مناسب انسٹرکٹر کی کمی ، اور آسانی سے مشغول ہوجاتے ہیں۔

## وبائی مرض کے دوران طلباء اور تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ایچ ای سی کی جانب سے کیا اقدامات کئیے جا رہے ہیں؟

چونکہ ہم سب اس وبائی بیماری سے نمٹنے کی کوشش کر رہے ہیں ، لیکن تعلیم کے شعبے کو سب سے زیادہ متاثر ہونے کا خطرہ ہے۔ پوری دنیا کے تعلیمی ادارے اس "نئے معمول" سے نمٹنے کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ تحقیق کے ماہرین نے اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ کورونا وائرس لگ بھگ دو سال مزید برقرار رہے گا۔ اگرچہ آن لائن تعلیمی نظام کی طرف منتقلی کیلئے بہت ساری کوششیں کی جارہی ہیں ، لیکن طلباء ، اساتذہ اور انتظامیہ کے درمیان بہت سارے چیلنجز اور ابہام پیدا ہو رہے ہیں کہ آیا یہ آگے بڑھنے کا بہترین راستہ ہے یا نہیں۔

حال ہی میں ، مختلف اداروں کے طلبہ ایچ ای سی سیکریٹریٹ اسلام آباد کے سامنے جمع ہوئے تاکہ ان کی آن لائن کلاسز میں انٹرنیٹ اور لیکچرز کے معیار ، اور اس کے بعد کے امتحانات کے بارے میں اپنے خدشات کو پیش کیا جاسکے۔ ایچ ای سی کے عہدیداروں نے طلباء کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل حل ہوجائیں گے کیونکہ ایچ ای سی وائس چانسلرز سے رابطے میں ہے تاکہ وہ وائرس وبائی امراض کے دوران امتحانات کی پالیسی ، داخلہ پالیسی ، تعلیمی معیار اور تعلیمی تقویم پر اتفاق رائے حاصل کرے۔ انہیں واضح طور پر بتایا گیا کہ بغیر امتحان کے طلبہ کی تشہیر کرنا نا ممکن ہے کیونکہ پوری سرگرمی کا مقصد اپنے سمسٹر کو بچانا ہے ، تعلیمی تقویم میں رکاوٹ سے بچنا ہے ، اور سیکھنے کا عمل جاری رکھنا ہے۔ اس کے علاوہ ، پی ٹی اے اور ٹیلی کام کے ساتھ تعاون کے ذریعہ طلباء کو درپیش رابطے کے کچھ امور کو دور کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ایچ ای سی اور یونیورسٹیوں کے امتحانات کے ساتھ ساتھ داخلہ کے بارے میں احتیاطی ہدایات جاری کرے گی تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ طلباء کے خدشات کو نظرانداز نہیں کیا گیا اور تعلیم کے معیار کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ چیئرمین ایچ ای سی ، طارق بنوری نے کہا کہ امتحانات اور جائزے ، تدریسی عمل کا لازمی جزو ہیں۔ ایچ ای سی بھی فارغ التحصیل طلباء کو درپیش مسائل سے نمٹنے کیلئے اقدامات کررہی ہے۔

چیئرمین نے وائس چانسلرز پر بھی زور دیا کہ وہ اپنے اساتذہ کی نگرانی کریں اور ان کی فیکلٹی کے کام کو ہموار کرنے میں مدد کریں ، اور آن لائن لرننگ مینجمنٹ سسٹم کو کامیاب بنانے میں ان کی مدد کریں۔"تمام شکایات کو سنجیدگی سے لینا ضروری ہے۔" انھوں نے وائس چانسلرز کو آگاہ کیا کہ شکایات پر غور کرنے کیلئے جلد ہی ایک مناسب طریقہ کار تشکیل دیا جائے گا۔

# کورونا وائرس وباء کی وجہ سے طلباء کس طرح متاثر ہو رہے ہیں؟

## پاکستان میں وبائی مرض کے بعد تعلیم کی فراہمی کو کس طرح سمجھا جا رہا ہے؟

کرہ ارض پر انسانی زندگی کے بیشتر پہلوؤں کی طرح ان دنوں تعلیم بھی ایک اہم منتقلی کے دور سے گزر رہی ہے۔ روایتی کلاس روم کی جگہ ایک ورچوئل نظام ہے اور اسائنمنٹس لکھنے کیلئے مزید قلم اور کاغذ کی ضرورت نہیں رہی۔

جیسا کہ ایف سی کالج کے پروفیسر ڈاکٹر امداد حسین نے بتایا کہ ، معاشرتی تبدیلی لانے اور افراد میں معاشرتی ذمہ داری کے احساس پیدا کرنے کیلئے تعلیم کو ایک اتپریرک ہونا چاہئے۔ کورونا وائرس وبائی مرض فیصلہ کن اقدام اٹھانے اور تعلیمی نظام کی طرف بڑھنے کا اہم وقت ہے۔ تعلیم کی فراہمی کو وقت کی ضروریات کے مطابق ہونا چاہیئے۔

وبائی مرض نے ہمیں یہ احساس دلادیا ہے کہ تعلیم اب روایتی تعلیمی نظام تک محدود نہیں رہی۔ در حقیقت یہ ایک ایسے جامع ماڈل کی حمایت کرتا ہے جو دور دراز کی تعلیم اور ای کلاس روم جیسے تصورات کو مدنظر رکھتا ہے جس میں تمام مشکلات کے ذریعہ تعلیم کو برقرار رکھنے پر توجہ دی جاتی ہے۔ پہلے سے کہیں زیادہ ، موجودہ صورتحال جذباتی ذہانت کے حوالے سے معاشرتی حساسیتوں کی آبیاری کرنے ، اور طلباء اور اساتذہ دونوں کی تخلیقی صلاحیتوں کا احترام کرنے کیلئے کہہ رہی ہے جو کہ خود کو انتہائی غیر روایتی صورتحال میں پاتے ہیں۔

ایک اور تبدیلی ، کورونا وائرس وبائی بیماری کی وجہ سے کیا گیا اشتراک ہے کہ پاکستانی تعلیمی نظام میں لچک پیدا کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ موجودہ صورتحال اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ بحران کے دوران تعلیم میں بغیر کسی رکاوٹ کی فراہمی کیلئے ملک کس طرح تیار ہے۔ تعلیمی نظام میں لچک پیدا کرنا ایک کثیر الجہتی عمل ہے۔ آئندہ آنے والی نسلوں کو بحرانوں ، تنازعات ، آب و ہوا کی تبدیلی ، صحت کی تباہ کاریوں کی طرف حساس بنانے کیلئے نصاب کو نئے سرے سے ترتیب دیا جانا چاہئے۔

پھر اساتذہ کو ان کے تدریسی طریقوں میں ٹکنالوجی کو شامل کرنے کی تربیت دینے کا معاملہ ہے۔ اگر ہم واقعی میں چاہتے ہیں کہ ہماری تعلیم آن لائن ہو ، تو لازمی ہے کہ تمام اساتذہ ٹکنالوجی کے ساتھ مہارت حاصل کریں اور سیکھیں کہ تعلیم کی فراہمی میں اس کا موثر طریقے سے کس طرح استعمال کیا جاسکے۔ کسی کو یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ جب روایتی تعلیم کی بات کی جاتی ہے تو پاکستان بہت پیچھے رہ جاتا ہے ، اور ہمیں واقعی آن لائن تعلیم کے بارے میں بھی بات نہیں کرنا چاہیئے۔ کوویڈ بحران ایک اور واقعہ ہے جو ہمیں اپنے تعلیمی نظام کے بارے میں فکر مند رہنے کی یاد دلاتا ہے۔ یہ وقت غور کرنے کا ہے کہ ہم نے پچھلی چند دہائیوں میں کہاں جانا ہے اور اپنی غلطیوں کو کیسے دور کرنا ہے۔

## وسائل اور ریڈنگ

Adjusting study habits

Can resilience fix mental health of students?

Post pandemic education

Universities and post Covid-19 world

# میں کیا کروں اگر مجھے لگتا ہے کہ مجھے کرونا وائرس ہے

## کیا آپ کو مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی علامت ہے؟

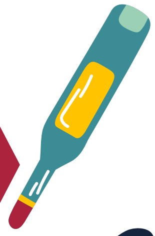

- بخار
- خشک کھانسی
- تھکاوٹ
- سانس لینے میں تکلیف

**اگر ایسا ہے تو ۱۱۶٦ پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں**

## میرا ٹیسٹ کہاں سے ہوسکتا ہے؟

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
**پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد**

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
**رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی**

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
**نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان**

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
**اسٹیڈیم روڈ کراچی**

سول ہسپتال
**DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی**

میڈیکل ہسپتال **DOW**
**اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی**
انڈس اسپتال
**اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی**

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
**پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور**
شوکت خانم میموریل ہسپتال
**جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A**

مزید شہروں کے لئے
**COVID-19 Health Advisory Platform**

**کرونا وائرس سو ایکٹس مہم** آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے